Fikr-o-Nasar (Islamabad) 21:12 (1984)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

امن و سلامتی آج کی دنیا کا اهــم ترین مسئله هے ۔ اس لئے که توقیر آدم کے بلند بانگ دعووں کے باوجود جس طرح آج کے دور میں مختلف تفریقات کی بنیاد پر نسل انسانی کی تذلیل هو رهی هے ، اور زر وجــاہ کی حرص میں جس وسیع پیمــانے پر اس زمــانے میں انسان ، انسان کا خــون بہا رها هے اس نے هلاکو اور چنگیز خان کی تباہ کاریوں کو بھی بھلا دیا هے ۔ محققین اسلام پر لازم هے که وہ دور جدید کی پسی هوئی مظلوم انسانیت کے سامنے اسلام کا نظریه امن پیش کریں جــس کے مــبارک اصــولوں پر عمــل پیرا هو کر هی دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکتی هے ۔ اس شمارے میں « قرآن اور امن و ســلامتی» کے موضوع پر فاضل مقاله نگار نے ان تمام پہلوؤں کا الگ الگ جائزہ لیا هے جن کا امــن و سلامتی کے ساتھ گہرا تعــلق هے ۔ مثلاً عدل و انصاف کا قیام ، اتحاد و یکجہتی ، سماجی جرائم کا انسداد ، جہاد ، معاهدات وغیرہ ۔ مذکورہ پہلوؤں میں سے هر پہلو ایک مستقل موضوع هے ، تاهم همیں یقین هے که موضوع سے ایک اجمالی تعارف کیلئے مقاله مفید ثابت هو گا ۔

همارے اس شمارے کا دوسرا مقاله ترکی کے ایک ممتاز عالم حافظ اشرف ادیب کی زندگی اور ان کے معروف ماهنامه سبیل الرشاد سے متعــلق هے ۔ همارے وہ بزرگ جنهوں نے کار زار حیات کے مختلف شعبوں میں کارهائے نمایاں انجــام دیئے ، ان کی سعی پیہم اور عزم و استقلال سے نسل نــو کو متعارف کرانــا عــلماء و محققین کا بنیادی فریضه هے ۔ حافظ اشرف ادیب ترک صحــافت کے وہ ممــتاز اهــل قلم هیں جنهوں نے اپنی آزادانه اور بےباکانه تحریروں کے باعث ترک عــوام میں بےپناہ مقبولیت حاصل کی ۔ پہلی جنگ عظیــم میں ترکوں کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ھزیمت کا سامنا کرنا پڑا تو اس دور میں سبیل الرشاد اور اسکے مدیر نے ترک قوم کے جذبہ آزادی اور عـزائم کو بیدار و بلند رکھنے کیـلئے بھـرپـور کردار ادا کیا ۔ اسـلام ترقی کی راہ میں رکاوٹ ھے یا نہیں ، اسلام کی تعلیمات عقل کے مطابق ھیں یا نہیں ، اسلام میں عورتوں کی حیثیت ، تعدد ازواج ، پردہ اور دوسرے موضوعات جو اس دور میں خـاص طـور پر عـلمی بحث و تمحیص کا مرکز بنے ھوئے تھے ، سبیل الرشاد نے ان مسائل پر بھی قارئین کی ذھنی آبیاری کی ۔

معیاری مضامین کے حصول میں دشواری غالباً سب علمی و تحقیقی مجلات کا مشترک مسئلہ ھے ۔ فکرونظر کا موجودہ شمارہ بھی آپ کے ھاتھوں میں تاخیر سے پہنچ رھا ھے جس کا ایک اھم سبب یہ مشکل بھی ھے ۔ عـلاوہ ازیں ھماری یہ خواھش بھی ھے کہ قارئین فکرونظر کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے دوسرے علمی مجلات یعنی سہ ماھی Islamic Studies اور دوماھی الدراسات الاسلامیہ میں لکھنے والے عـلمـاء و مفکرین کے افـکار و خیـالات سے اسـتفادہ کا مـوقع فـراھم کیا جائے ۔ اس غـرض کی تکمیل کیلئے ھـم ان رسائل کے منتخب مضامین کا اردو ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے رھیں گے

زیر نظر اشاعت میں بھارت کے مشہور عالم و محقق مولانا محمد تقی امینی کے عربی مقالہ " الفکر السیاسی فی القرآن " (الدراسات الاسلامیہ ، جلد ۱۸ شمارہ نومبر دسمبر) کا ترجمـہ پیش کیا جا رھا ھے ۔ دور حاضر میں مسلمانوں کی سیاسی و فکری بیداری کے تناظر میں یہ مقالہ خاصی اھمیت کا حـامـل ھے ۔ ھـم مولانا سے امید کرتے ھیں کہ وہ اپنے اردو رشحات قلم کے ذریعے فکرونظر کی براہ راست سرپرستی فرمائیں گے ۔ (ادارہ)

ضروری اعلان

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ترجمان کی حیثیت سے اور فکرونظر کے عنوان کی رعایت سے ھـمارے اس اردو مجـلہ کو صحیح معنوں میں تحقیقی رسـالہ ھونا

چاھئے ، اس لئے نئے مـــالی سال (جولائی ۱۹۸۴ ء) سے اسے دیگر معروف تحقیقی مجلات کی نہج پر سہ‌ماھی کر دینے کا فیصـــلہ کیا گیا ھے ۔ ضخامت میں مناسب اضافہ اور سرورق میں تبدیلی کے ساتھ مقالات کا معـــیار بھی بلندتر کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ رب رحیم کے فضل و کرم سے امید ھے یہ اقدام فـــکرونظر کے معنوی و صوری محاســـن میں روز افزوں ترقی کا آئینہ دار ثابت ھو گا ۔ زرسالانہ میں کوئی تبدیلی نہیں ھو گی ۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com